بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برکاتِ شہودِ حقانی

اردو ترجمہ

طبقاتِ امام شعرانی قدس سرہ

تصنیف لطیف

قطب ربانی، شیخ صمدانی، عارف باللہ تعالیٰ

سیدی عبد الوہاب الشعرانی قدس سرہ النورانی

مترجمہ

شیخ الکاملین، واصل کامل، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا الحاج

صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ مدظلہ چشتی صابری قادری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

۱۱۔ گنج بخش روڈ، لاہور

اولیاء وصوفیائے کرام کے احوال و ملفوظات کی روشنی میں سلوک و تصوف پر مفصل تذکرہ

برکاتِ روحانی

اردو ترجمہ

طبقاتِ امام شعرانی قدس سرہ النورانی

تصنیفِ لطیف:

قطب ربانی، ہیکلِ صمدانی، عارف باللہ تعالیٰ

سیدی عبدالوہاب الشعرانی قدس سرہ النورانی

مترجم:

رئیس المتکلمین، عالم باعمل، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا الحاج

صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب چشتی صابری قادری

(تحریک، صاحبزادہ سید محمد محمود الحق شاہ صاحب غفرلہ)

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

۱۱- گنج بخش روڈ - لاہور

نام کتاب	———	برکاتِ روحانی اُردو ترجمہ طبقات امام شعرانی قدس سرہ نورانی
مصنف	———	سیدی عبدالوہاب الشعرانی قدس سرہ نورانی
مترجم	———	صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ چشتی، صابری، قادری خطیب اعظم بورے والہ
زیر اہتمام	———	صاحبزادہ پیر سید محمد محمود الحق شاہ قادری
پروف ریڈنگ	———	علامہ حافظ محمد صابر علی قادری
صفحات	———	۷۵۲
باراوّل	———	رجب المرجب ۱۴۲۳ھ/اکتوبر ۲۰۰۲ء
تعداد	———	۵۵۰
کمپوزنگ	———	words maker Lhr.
طابع	———	سید شجاعت رسول شاہ قادری
مطبع	———	اے-این-اے پرنٹرز لاہور
ناشر	———	نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور
قیمت	———	۳۵۰ روپے

ملنے کا پتہ

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

11 گنج بخش روڈ لاہور فون: 7313885

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے فیصل آباد فون: 626046

ناپسند کرتے ہو۔" کے متعلق فرمایا: شان سیادت اسے حاصل نہیں ہوتی جو اس کی خواہش کرے اور جو اس کا انکار کرے اسے مجبور نہیں کیا جائے گا۔ پس محبت اور خلوص کو لازم کر جبکہ تیرا محبوب عطاء و تخصیص کا مالک ہے۔

اصطلاح طریقت میں مرد و عورت

فرمایا: مرد قدسی احسانات کے لئے ہیں اور عورتیں ظاہری زیب و زینت کے لئے ہیں۔ جس خاتون کی ہمت قدسی احسانات کے ساتھ متعلق ہو وہ مرد ہو جاتی ہے اور جس مرد کی ہمت ظاہری زیبائش سے متعلق ہو وہ عورت ہو جاتا ہے۔ نیز فرمایا: جس نے علماء اور عارفوں کی تصدیق کی وہ مرد ہے گرچہ عورت ہو اور جس نے ان کی تکذیب کی وہ عورتوں سے ہے گرچہ مذکر ہو اور یہ اس لئے کہ عارف باللہ حضرات کلمہ تامہ صادقہ ہیں جبکہ علماء کتاب جامعہ ہیں۔

فرمایا: چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق میں سے یہ بات تھی کہ آپ کسی سے ایسے انداز میں روبرو نہیں ہوتے تھے جو اسے ناپسند ہو تو آپ کو اللہ تعالیٰ نے یہ جزا دی کہ آپ کی امت کو اس میں پائے جانے والے عیوب و نقائص پر تنبیہ کرنے کے لئے سابقہ امتوں کے عیوب کا ذکر کر کے نصیحت فرمائی جس کا ذکر قرآن پاک میں فرمایا گیا تا کہ وہ اپنے غیر کی حالت دیکھ کر ان عیوب سے رک جائیں اور اچھی عبرت حاصل کریں۔

اور فرمایا: عقل مند اپنے نفس کی تعریف اپنی گفتگو سے کرتا ہے نہ ہی اس کی مذمت اپنے حال سے مگر ایسی حکمت کے لئے جو کہ اس کے کمال سے نقص کی نفی کرے۔

فرمایا: اپنے معتقد کے بارے میں بے خوف نہ رہ اگرچہ وہ تیرے لئے اپنی طرف سے انتہائی سکون کا اظہار کرے۔ نفس کو تو وہاں سکون ملا جہاں اس کی استدلالی عقل نے گمان کی رسی کے ساتھ باندھ دیا۔ اسے احوال، اعمال اور عوارض کے چھلکے کے ساتھ باندھ لیا اور گمان منسوخ ہو جاتے ہیں اور عوارض باقی نہیں رہتے۔ گویا تو ایسی رسی کے ساتھ ہے، جو کھل گئی یا ٹوٹ گئی اور باندھا ہوا اپنی وحشت اور خرابی کی طرف لوٹ آیا اور محبت آگ سے قرار کے مقام میں ہے وہ وہی چاہتا ہے جو تو چاہتا ہے۔ اس کو تیری ذات نے مشغول رکھا ہے گرچہ تیری صفات بدلتی رہیں۔

اور فرمایا: محبت آنکھ کی پتلی کی طرح ہے اس کا وجود چھوٹا ہے مشاہدہ بڑا ہے لیکن وہ کسی عارض سے متاثر نہیں ہوتا اور عوارض اس کے مشاہدہ کو کمزور نہیں کرتے۔ پس اس اعتبار سے آنکھ سے ممتاز اور گرانقدر ہے۔

نیز فرمایا: محب قلیل ہیں اور معتقد بہت ہیں اور جو شے قلیل مگر نفع بخش ہو وہ اس کثیر شے سے بہتر ہے جو غافل کرے اور ضرر کے لئے لہو کافی ہے۔

فرمایا: جو گمان کرتا ہے کہ اس نے اعتقاد کے ساتھ مراد حاصل کر لی وہ ایسا ہے جو ہر وادی میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے بے راہ ہو گیا اور جسے اللہ گمراہ فرمائے اور اس کا کوئی ہادی نہیں اور جسے پتہ چل گیا کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف واصل ہوگا تو یہ رکنے اور گمراہ ہونے سے دور ہے اور جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔

فرمایا: جب تو نے حق پانے والے کو اس حیثیت سے پہچان لیا کہ حق پانے والا ہے تو وہ وجہ حق ہے جس کے ساتھ وہ تیرے

المكتبة الصوفية

الطبقات الكبرى

المسمى لواقح الأنوار القدسية في مناقب العلماء والصوفية

للعارف بالله الإمام عبد الوهاب الشعراني

تحقيق وضبط

أ.د./ أحمد عبد الرحيم السايح

المستشار/ توفيق علي وهبة

الجزء الثاني

الناشر
مكتبة الثقافة الدينية

وكان يقول: مرشدك الذي يهديك الله به لما هو الأولى بك عند ربك هو حضرة ربك به تقول، وبه تفعل ومهما دعتك نفسك إليك فلا تعجل به قبل معرفة رضاه به ومهما دعاك إليه فبادر إليه ولا تتوان فيه حتى ترضى به نفسك فإن فوزك في امتثال امره لا في شهوتك.

وكان يقول: ذوات الذوات وراء كل معلوم، قلت: والمراد بذوات الذوات الروح الكلي الذي تفرعت منه سائر الأرواح فافهم.

وكان ﷺ يقول: الهمت إلهامًا عام تسع وتسعين وسبعمائة ما صورته يا علي إلا إنا اخترناك لنشر الأرواح[1] من إلحاد اجسادها فإذا امرناك بأمر فاستمع ﴿ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ ٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴾[2] إلى قوله تعالى: ﴿ وَٱللَّهُ وَلِيُّ ٱلْمُتَّقِينَ ﴾[3].

وكان يقول: نواطق الأستاذين مطالع شموس حقائقهم وقوابل علمائهم مرايا وجوه رقائقهم وكان يقول في قوله تعالى: ﴿ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَٰرِهُونَ ﴾[4] الشأن السيادي لا يحصل لمن اشتهاه ولا يكره عليه من اباه فلازم الحب والتمحيص ومحبوبك ولي الوهب والتخصيص.

وكان يقول: الرجال للمنن القدسية والنساء للزين الحسية فايما امراة تعلقت همتها بالمنن صارت رجلاً وأيما رجل تعلقت همته بالزين صار امراة.

وكان يقول: من صدق العلماء والعارفين فهو الرجل وإن كان انثى ومن كذبهم فهو من النساء وإن كان ذكرًا، وذلك لأن العارفين بالله تعالى كلمة تامة صادقة والعلماء بالله كتب جامعة فافهم.

وكان يقول: لما كان من خلق رسول الله ﷺ ان لا يواجه احدًا بما يكره جازاه بان ذكر امته ووعظهم بتنبيههم على ما فيهم من المعايب بذكر عيوب غيرهم من الأمم السابقة التي قص الله عليهم في القرآن لينزجروا ويعتبروا بغيرهم بحسن عبارة.

---

(١) البعث والنشور لا يكون إلا بأمر الله وبفعله سبحانه وتعالى وليس بفعل أحد من البشر.

(٢) سورة الجاثية: الآية ١٨.

(٣) سورة الجاثية: الآية ١٨.

(٤) سورة هود: الآية ٢٨